وَمَآ اُبَرِّئُ نَفۡسِیۡ ۚ اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوۡٓءِ
اور میں اپنے نفس کی براءت نہیں کرتا ، نفس تو بُرائی ہی سِکھاتا ہے

اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیۡ ؕ اِنَّ رَبِّیۡ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۵۳﴾ وَقَالَ
مگر یہ کہ میرا رب رحم فرمائے ، بے شک میرا رب بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۵۳﴾ اور بادشاہ نے

الۡمَلِكُ ائۡتُوۡنِیۡ بِهٖۤ اَسۡتَخۡلِصۡهُ لِنَفۡسِیۡ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ
کہا کہ اُس کو میرے پاس لاؤ میں اُس کو خاص اپنے لیے رکھوں گا، پھر جب یوسف (علیہ السلام) نے اُس سے بات کی

قَالَ اِنَّكَ الۡيَوۡمَ لَدَيۡنَا مَكِيۡنٌ اَمِيۡنٌ ﴿۵۴﴾ قَالَ
تو بادشاہ نے کہا: آج سے ہمارے پاس تمہارا بڑا مرتبہ ہوگا اور تم پر پورا بھروسہ کیا جائے گا ﴿۵۴﴾ یوسف (علیہ السلام) نے کہا کہ

اجۡعَلۡنِیۡ عَلٰی خَزَآئِنِ الۡاَرۡضِ ۚ اِنِّیۡ حَفِيۡظٌ عَلِيۡمٌ ﴿۵۵﴾
مجھ کو ملک کے خزانوں پر مُقرّر کردو ، میں نگہبان ہوں اور جاننے والا ہوں ﴿۵۵﴾

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوۡسُفَ فِی الۡاَرۡضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنۡهَا
اور اِس طرح ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو ملک میں با اختیار بنادیا ، وہ اُس میں جہاں چاہے

حَيۡثُ يَشَآءُ ؕ نُصِيۡبُ بِرَحۡمَتِنَا مَنۡ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيۡعُ
جگہ بنائے ، ہم جس پر چاہیں اپنی عنایت متوجہ کردیں اور ہم نیکی

اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۵۶﴾ وَلَاَجۡرُ الۡاٰخِرَةِ خَيۡرٌ لِّلَّذِيۡنَ
کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے ﴿۵۶﴾ اور آخرت کا اجر کہیں زیادہ بڑھ کر ہے

اٰمَنُوۡا وَكَانُوۡا يَتَّقُوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَجَآءَ اِخۡوَةُ يُوۡسُفَ
ایمان اور تقوے والوں کے لیے ﴿۵۷﴾ اور یوسف (علیہ السلام) کے بھائی (مصر) آئے

فَدَخَلُوۡا عَلَيۡهِ فَعَرَفَهُمۡ وَهُمۡ لَهٗ مُنۡكِرُوۡنَ ﴿۵۸﴾
پھر اُس کے پاس پہونچے ، پس یوسف (علیہ السلام) نے اُن کو پہچان لیا اور اُنہوں نے یوسف کو نہیں پہچانا ﴿۵۸﴾

وَلَمَّا جَهَّزَهُمۡ بِجَهَازِهِمۡ قَالَ ائۡتُوۡنِیۡ بِاَخٍ لَّكُمۡ
اور جب اُس نے اُن کا سامان تیار کردیا تو کہا کہ اپنے سوتیلے بھائی کو بھی میرے پاس

مِّنۡ اَبِيۡكُمۡ ۚ اَلَا تَرَوۡنَ اَنِّیۡۤ اُوۡفِی الۡكَيۡلَ وَاَنَا خَيۡرُ
لے آنا ، تم دیکھتے نہیں ہو کہ میں غلّہ بھی پورا ناپ کردیتا ہوں اور میں بہترین میزبانی

الۡمُنۡزِلِيۡنَ ﴿۵۹﴾ فَاِنۡ لَّمۡ تَاۡتُوۡنِیۡ بِهٖ فَلَا كَيۡلَ لَكُمۡ
کرنے والا بھی ہوں ﴿۵۹﴾ اور اگر تم اُس کو میرے پاس نہ لائے تو نہ میرے پاس تمہارے لیے

عِنۡدِیۡ وَلَا تَقۡرَبُوۡنِ ﴿۶۰﴾ قَالُوۡا سَنُرَاوِدُ عَنۡهُ

غلّہ ہے اور نہ تم میرے پاس آنا ﴿۶۰﴾ اُنہوں نے کہا کہ ہم اُس کے بارے میں اُس کے والد کو

اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوۡنَ ﴿۶۱﴾ وَقَالَ لِفِتۡيٰنِهِ اجۡعَلُوۡا

راضی کرنے کی کوشش کریں گے، اور ہم کو یہ کام کرنا ہے ﴿۶۱﴾ اور اُس نے اپنے نوکروں سے کہا کہ اُن کا مال

بِضَاعَتَهُمۡ فِىۡ رِحَالِهِمۡ لَعَلَّهُمۡ يَعۡرِفُوۡنَهَاۤ اِذَا انۡقَلَبُوۡۤا

اُن کی بوریوں میں رکھ دو؛ تاکہ جب وہ اپنے گھر کو پہونچیں تو اُس کو

اِلٰٓى اَهۡلِهِمۡ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا رَجَعُوۡۤا

پہچان لیں، شاید وہ پھر واپس آئیں ﴿۶۲﴾ پھر جب وہ اپنے والد کے پاس

اِلٰٓى اَبِيۡهِمۡ قَالُوۡا يٰۤاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الۡكَيۡلُ فَاَرۡسِلۡ

لوٹے تو اُنہوں نے کہا کہ اے ہمارے ابا جان! ہم سے غلّہ روک دیا گیا پس ہمارے بھائی (بنیامین) کو

مَعَنَاۤ اَخَانَا نَكۡتَلۡ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَ ﴿۶۳﴾ قَالَ هَلۡ

ہمارے ساتھ جانے دیجیے کہ ہم غلّہ لائیں اور ہم اُس کے نگہبان ہیں ﴿۶۳﴾ یعقوب (علیہ السلام) نے کہا: کیا میں

اٰمَنُكُمۡ عَلَيۡهِ اِلَّا كَمَاۤ اَمِنۡتُكُمۡ عَلٰٓى اَخِيۡهِ مِنۡ قَبۡلُ ؕ

اُس کے بارے میں تمہارا ویسا ہی اعتبار کروں جیسا اِس سے پہلے اُس کے بھائی کے بارے میں تمہارا اعتبار کر چکا ہوں،

فَاللّٰهُ خَيۡرٌ حٰفِظًا ۖ وَّهُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ ﴿۶۴﴾ وَلَمَّا

پس اللہ بہتر نگہبان ہے اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے ﴿۶۴﴾ اور جب

فَتَحُوۡا مَتَاعَهُمۡ وَجَدُوۡا بِضَاعَتَهُمۡ رُدَّتۡ اِلَيۡهِمۡ ؕ

اُنہوں نے اپنا سامان کھولا تو دیکھا کہ اُن کی پونجی بھی اُن کو لوٹا دی گئی ہے،

قَالُوۡا يٰۤاَبَانَا مَا نَبۡغِىۡ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتۡ اِلَيۡنَا ۚ

اُنہوں نے کہا: اے ہمارے ابا جان! ہم کو اور کیا چاہیے، یہ ہماری پونجی بھی ہم کو لوٹا دی گئی ہے،

وَنَمِيۡرُ اَهۡلَنَا وَنَحۡفَظُ اَخَانَا وَنَزۡدَادُ كَيۡلَ بَعِيۡرٍ ؕ

اب ہم جائیں گے اور اپنے اہل وعیال کے لیے اور غلّہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ایک اونٹ کا

ذٰلِكَ كَيۡلٌ يَّسِيۡرٌ ﴿۶۵﴾ قَالَ لَنۡ اُرۡسِلَهٗ مَعَكُمۡ حَتّٰى

بوجھ غلّہ اور زیادہ لائیں گے، یہ غلّہ تو تھوڑا ہے ﴿۶۵﴾ یعقوب (علیہ السلام) نے کہا: میں اُس کو تمہارے ساتھ ہرگز نہ بھیجوں گا جب تک

تُؤۡتُوۡنِ مَوۡثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاۡتُنَّنِىۡ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ

تم مجھ سے اللہ کے نام پر یہ عہد نہ کرو کہ تم اُس کو ضرور میرے پاس لے آؤ گے سوائے اِس کے

يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى

کہ تم سب گھر جاؤ ، پھر جب اُنہوں نے اُس کو اپنا پکّا قول دے دیا تو اُس نے کہا کہ جو کچھ ہم کہہ رہے ہیں

مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۶۶﴾ وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ

اُس پر اللہ نگہبان ہے ﴿۶۶﴾ اور یعقوب (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے بیٹو ! تم سب ایک ہی دروازے سے

بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَآ

داخل نہ ہونا بلکہ الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا ، اور میں

اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ

تم کو اللہ کی کسی بات سے بچا نہیں سکتا ، حکم تو بس اللہ ہی کا ہے ،

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۶۷﴾

میں اُسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور بھروسہ کرنے والوں کو اُسی پر بھروسہ کرنا چاہیے ﴿۶۷﴾

وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ

اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے اُن کے والد نے اُن کو ہدایت کی تھی ، وہ اُن کو

يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ

بچا نہیں سکتا تھا اللہ کی کسی بات سے ، وہ بس یعقوب (علیہ السلام) کے دل میں ایک خیال تھا

نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ

جو اُس نے پورا کیا ، بے شک وہ ہماری دی ہوئی تعلیم کی وجہ سے صاحبِ علم تھا

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾ ع وَلَمَّا دَخَلُوْا

مگر اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۶۸﴾ اور جب وہ یوسف (علیہ السلام)

عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْٓ اَنَا

کے پاس پہونچے تو اُس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس رکھا ، کہا کہ میں تمہارا

اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا

بھائی (یوسف) ہوں پس غمگین نہ ہو اُس سے جو وہ کر رہے ہیں ﴿۶۹﴾ پھر جب

جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ

اُن کا سامان تیار کروا دیا تو پینے کا پیالہ اپنے بھائی کے سامان میں

اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ

رکھ دیا ، پھر ایک پُکارنے والے نے پُکارا کہ اے قافلے والو ! تم لوگ

منزل ۳

ع ۸ / ۱۱ / ۲

لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾
چور ہو ﴿۷۰﴾ اُنہوں نے اُن کی طرف متوجّہ ہو کر کہا : تمہاری کیا چیز کھوئی گئی ہے ﴿۷۱﴾

قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ
اُنہوں نے کہا : ہم بادشاہ کا پیالہ نہیں پارہے ہیں ، اور جو اُس کو لائے گا اُس کے لیے ایک اونٹ بھر غلّہ ہے

وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا
اور میں اِس کا ذمّہ دار ہوں ﴿۷۲﴾ اُنہوں نے کہا : اللہ کی قسم ! تم کو معلوم ہے کہ ہم لوگ اِس ملک میں

لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا
فساد کرنے کے لیے نہیں آئے اور نہ ہم کبھی چور تھے ﴿۷۳﴾ اُنہوں نے کہا:

فَمَا جَزَآؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ
اگر تم جھوٹے نکلے تو اُس چوری کرنے والے کی سزا کیا ہے ؟ ﴿۷۴﴾ اُنہوں نے کہا : اُس کی سزا یہ ہے

مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ
کہ جس شخص کے سامان میں ملے پس وہی شخص اپنی سزا ہے ، ہم لوگ ظالموں کو ایسی ہی

نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ
سزا دیا کرتے ہیں ﴿۷۵﴾ پھر اُس نے تلاشی لینا شروع کیا اُن کے سامان کی اُس کے (چھوٹے) بھائی کے

اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ
سامان سے پہلے پھر اُس کے بھائی کے تھیلے سے اُس (پیالے) کو نکالا ، اِس طرح

كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ
ہم نے یوسف (علیہ السلام) کے لیے تدبیر کی ، وہ بادشاہ کے قانون کی رو سے اپنے بھائی کو

الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ
نہیں لے سکتا تھا مگر یہ کہ اللہ چاہے ، ہم جس کے درجات چاہتے ہیں بلند کردیتے ہیں

وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾ قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ
اور ہر علم والے سے بڑھ کر ایک علم والا ہے ﴿۷۶﴾ اُنہوں نے کہا : اگر یہ چوری کرے

فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ
تو اِس سے پہلے اِس کا ایک بھائی بھی چوری کرچکا ہے ، پس یوسف (علیہ السلام) نے اِس بات کو

فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ
اپنے دل میں رکھا اور اُس کو اُن پر ظاہر نہیں کیا ، اُس نے اپنے دل میں کہا کہ تم خود ہی بُرے

مَّكَانَهٗ ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا
لوگ ہو اور جو کچھ تم بیان کر رہے ہو اللہ اُس کو خوب جانتا ہے ﴿۷۷﴾ اُنہوں نے کہا کہ اے

الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا
عزیز ! اِس کا ایک بہت بوڑھا باپ ہے تو آپ اِس کی جگہ ہم میں سے کسی

مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۸﴾ قَالَ مَعَاذَ
اور کو رکھ لیں ، ہم آپ کو بہت نیک دیکھتے ہیں ﴿۷۸﴾ اُس نے کہا : اللہ کی

اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ
پناہ کہ ہم کسی کو پکڑیں سِوائے اُس کے جس کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے،

اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ۧ فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا
اِس صورت میں ہم ضرور ظالم ٹھہریں گے ﴿۷۹﴾ جب وہ اُس سے نا اُمید ہو گئے تو الگ ہو کر آپس میں

نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ
مشورہ کرنے لگے ، اُن کے بڑے نے کہا : کیا تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے والد نے تم سے

قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ
اللہ کے نام پر پکّا اقرار لیا اور اِس سے پہلے یوسف کے معاملے میں جو زیادتی

مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ
تم کرچکے ہو وہ بھی تم کو معلوم ہے ، پس میں اِس زمین سے ہرگز نہیں ٹلوں گا

حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْۤ اَبِيْۤ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ
جب تک کہ میرے والد مجھے اجازت نہ دیں یا اللہ میرے لیے کوئی فیصلہ نہ فرما دے ، اور وہ سب سے بہتر

الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِرْجِعُوْۤا اِلٰۤى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰۤاَبَانَاۤ
فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۰﴾ تم لوگ اپنے والد کے پاس جاؤ اور کہو کہ اے ہمارے ابا جان!

اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَاۤ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا
آپ کے بیٹے نے چوری کی اور ہم وہی بات کہہ رہے ہیں جو ہم کو معلوم ہوئی،

وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ
ہم کچھ غیب کی حفاظت کرنے والے نہ تھے ﴿۸۱﴾ اور آپ اُس بستی کے لوگوں سے پوچھ لیجیے

كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْۤ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ؕ وَاِنَّا
جہاں ہم تھے اور اُس قافلے سے بھی پوچھ لیجیے جس کے ساتھ ہم آئے ہیں ، اور ہم

لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ
بالکل سچے ہیں ﴿۸۲﴾ والد نے کہا: بلکہ تم نے اپنے دل میں ایک بات بنالی ہے،

فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ؕ
پس میں صبر کروں گا ، امید ہے کہ اللہ اُن سب کو میرے پاس لائے گا،

اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۸۳﴾ وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ
بے شک وہی جاننے والا ،حکمت والا ہے ﴿۸۳﴾ اور اُس نے اُن سے رُخ پھیر لیا اور کہا:

يٰۤاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ
ہائے یوسف ! اور غم سے اُس کی آنکھیں سفید پڑگئیں اور وہ

فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ
غم کو دبائے ہوئے تھا ﴿۸۴﴾ اُنہوں نے کہا: اللہ کی قسم! آپ تو یوسف ہی کی یاد میں

حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾
رہو گے یہاں تک کہ گھل جاؤ گے یا ہلاک ہوجاؤ گے ﴿۸۵﴾

قَالَ اِنَّمَاۤ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْۤ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ
اُس نے کہا: میں اپنی پریشانی اور اپنے غم کا شکوہ صرف اللہ سے کرتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں

اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ
جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿۸۶﴾ اے میرے بیٹو ! جاؤ اور یوسف اور اُس کے بھائی کی

يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ
تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے نااُمید نہ ہو ، بے شک

لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾ فَلَمَّا
اللہ کی رحمت سے صرف مُنکِر ہی نااُمید ہوتے ہیں ﴿۸۷﴾ پھر جب

دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا
وہ یوسف کے پاس پہونچے تو اُنہوں نے کہا: اے عزیز! ہم کو اور ہمارے گھر والوں کو بڑی تکلیف

الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ
پہونچ رہی ہے اور ہم تھوڑی پونجی لے کر آئے ہیں تو آپ ہم کو پورا غلّہ دے دیجیے

وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾
اور ہم کو صدقہ بھی دے دیجیے ، بے شک اللہ صدقہ کرنے والوں کو اُس کا بدلہ دیتا ہے ﴿۸۸﴾

منزل ۳

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ

اُس نے کہا : کیا تم کو خبر ہے کہ تم نے یوسف اور اُس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا جب کہ تم کو

جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾ قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ قَالَ اَنَا

سمجھ نہ تھی ؟ ﴿۸۹﴾ اُنھوں نے کہا : کیا سچ مچ تم ہی یوسف ہو ؟ اُس نے کہا : ہاں میں

يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ ؗ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ

یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے ، اللہ نے ہم پر فضل فرمایا ، جو شخص ڈرتا ہے

وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾

اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا ﴿۹۰﴾

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۱﴾

بھائیوں نے کہا : اللہ کی قسم ! اللہ نے آپ کو ہمارے اوپر فضیلت دی اور بے شک ہم غلطی پر تھے ﴿۹۱﴾

قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ؗ

یوسف (علیہ السلام) نے کہا : آج تم پر کوئی الزام نہیں ، اللہ تم کو معاف کرے

وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا

اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے ﴿۹۲﴾ تم میرا یہ کُرتہ لے جاؤ

فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ

اور اِس کو میرے والد کے چہرے پر ڈال دو اُن کی آنکھوں کی روشنی لوٹ آئے گی، اور تم اپنے گھر والوں کے ساتھ

اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ

میرے پاس آ جاؤ ﴿۹۳﴾ اور جب قافلہ (مصر سے) چلا تو اُن کے والد نے (کنعان میں) کہا کہ

اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾

اگر تم مجھ کو بُڑھاپے میں بہکی باتیں کرنے والا نہ سمجھو تو میں یوسف کی خوشبو محسوس کر رہا ہوں ﴿۹۴﴾

قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾ فَلَمَّآ اَنْ

لوگوں نے کہا : اللہ کی قسم ! تم تو ابھی تک اپنے پرانے غلط خیال میں مبتلا ہو ﴿۹۵﴾ پس جب

جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ

خوش خبری دینے والا آیا تو اُس نے کُرتہ یعقوب کے چہرے پر ڈال دیا پس اُس کی آنکھوں کی روشنی واپس آ گئی،

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا

اُس نے کہا : کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی جانب سے وہ باتیں جانتا ہوں

لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوۡا یٰۤاَبَانَا اسۡتَغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَاۤ اِنَّا

جو تم نہیں جانتے ﴿۹۶﴾ یوسف کے بھائیوں نے کہا: اے ہمارے ابا جان! ہمارے گناہوں کی معافی کی دعا کیجیے، بے شک

کُنَّا خٰطِئِیۡنَ ﴿۹۷﴾ قَالَ سَوۡفَ اَسۡتَغۡفِرُ لَکُمۡ رَبِّیۡ ؕ اِنَّہٗ

ہم خطاوار تھے ﴿۹۷﴾ یعقوب (علیہ السلام) نے کہا: میں اپنے رب سے تمہارے لیے مغفرت کی دعا کروں گا، بے شک وہ

ہُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوۡا عَلٰی یُوۡسُفَ اٰوٰۤی

بخشنے والا ، رحم کرنے والا ہے ﴿۹۸﴾ پس جب وہ سب یوسف (علیہ السلام) کے پاس پہونچے تو اُس نے

اِلَیۡہِ اَبَوَیۡہِ وَقَالَ ادۡخُلُوۡا مِصۡرَ اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ

اپنے والدین کو اپنے پاس بٹھایا اور کہا کہ مصر میں ان شاء اللہ (اگر اللہ نے چاہا تو)

اٰمِنِیۡنَ ﴿ؕ۹۹﴾ وَرَفَعَ اَبَوَیۡہِ عَلَی الۡعَرۡشِ وَخَرُّوۡا لَہٗ

امن چین سے رہو ﴿۹۹﴾ اور اُس نے اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور سب اُس کے لیے سجدے میں

سُجَّدًا ۚ وَقَالَ یٰۤاَبَتِ ہٰذَا تَاۡوِیۡلُ رُءۡیَایَ مِنۡ

جُھک گئے ، اور یوسف (علیہ السلام) نے کہا : اے ابا جان ! یہ ہے میرے خواب کی تعبیر جو میں نے پہلے

قَبۡلُ ۫ قَدۡ جَعَلَہَا رَبِّیۡ حَقًّا ؕ وَقَدۡ اَحۡسَنَ بِیۡۤ اِذۡ

دیکھا تھا ، میرے رب نے اُس کو سچا کردیا اور اُس نے میرے ساتھ احسان کیا کہ

اَخۡرَجَنِیۡ مِنَ السِّجۡنِ وَجَآءَ بِکُمۡ مِّنَ الۡبَدۡوِ مِنۡۢ

اُس نے مجھے قید سے نکالا اور تم سب کو دیہات سے یہاں لایا بعد اِس کے

بَعۡدِ اَنۡ نَّزَغَ الشَّیۡطٰنُ بَیۡنِیۡ وَبَیۡنَ اِخۡوَتِیۡ ؕ اِنَّ

کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان فساد ڈال دیا تھا ، بے شک

رَبِّیۡ لَطِیۡفٌ لِّمَا یَشَآءُ ؕ اِنَّہٗ ہُوَ الۡعَلِیۡمُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۱۰۰﴾

میرا رب جو کچھ چاہتا ہے اُس کی عمدہ تدبیر کر لیتا ہے ، یقینًا وہی جاننے والا ،حکمت والا ہے ﴿۱۰۰﴾

رَبِّ قَدۡ اٰتَیۡتَنِیۡ مِنَ الۡمُلۡکِ وَعَلَّمۡتَنِیۡ مِنۡ

اے میرے رب ! آپ نے مجھ کو حکومت میں سے حصّہ دیا اور مجھ کو خوابوں کی

تَاۡوِیۡلِ الۡاَحَادِیۡثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۟ قف

تعبیر کرنا سِکھایا ، اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے!

اَنۡتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ ۚ تَوَفَّنِیۡ مُسۡلِمًا

آپ ہی میرا کام بنانے والے ہیں دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی ،مجھ کو فرماں برداری کی حالت میں وفات دیجیے

وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ
اور مجھ کو نیک بندوں میں شامل فرمائیے ﴿۱۰۱﴾ یہ غیب کی خبروں میں سے ہے

نُوْحِیْهِ اِلَیْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْۤا اَمْرَهُمْ
جو ہم آپ پر وحی کررہے ہیں، اور آپ اُس وقت اُن کے پاس موجود نہ تھے جب یوسف کے بھائیوں نے اپنا ارادہ پکّا کیا اور وہ

وَهُمْ یَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَاۤ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ
تدبیریں کررہے تھے ﴿۱۰۲﴾ اور آپ خواہ کتنا ہی چاہو لیکن اکثر لوگ ایمان لانے والے

بِمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ
نہیں ہیں ﴿۱۰۳﴾ اور آپ اِس پر اُن سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتے ، یہ تو صرف

هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۴﴾ ع وَكَاَیِّنْ مِّنْ اٰیَةٍ فِی
ایک نصیحت ہے تمام جہان والوں کے لیے ﴿۱۰۴﴾ اور آسمانوں اور زمین میں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَمُرُّوْنَ عَلَیْهَا وَهُمْ عَنْهَا
کتنی ہی نشانیاں ہیں جن پر سے اُن کا گُذر ہوتا رہتا ہے اور وہ اُن پر دھیان

مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَمَا یُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ
نہیں کرتے ﴿۱۰۵﴾ اور اکثر لوگ جو اللہ کو مانتے ہیں وہ اُس کے ساتھ دوسروں کو شریک بھی

مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اَفَاَمِنُوْۤا اَنْ تَاْتِیَهُمْ غَاشِیَةٌ مِّنْ
ٹھہراتے ہیں ﴿۱۰۶﴾ کیا یہ لوگ اِس بات سے مطمئن ہیں کہ اُن پر عذابِ الٰہی کی

عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِیَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ
کوئی آفت آپڑے یا اچانک اُن پر قیامت آجائے اور وہ اُس سے

لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِیْلِیْۤ اَدْعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ ۫ۚ
بے خبر ہوں ﴿۱۰۷﴾ کہہ دیجیے کہ یہ میرا راستہ ہے ، میں اللہ کی طرف بُلاتا ہوں

عَلٰی بَصِیْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِیْ ؕ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَاۤ
سمجھ بوجھ کر ، میں بھی اور وہ لوگ بھی جنھوں نے میری پیروی کی ، اور اللہ پاک ہے اور میں

اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا
مشرکوں میں سے نہیں ہوں ﴿۱۰۸﴾ اور ہم نے آپ سے پہلے مختلف بستی والوں میں سے

رِجَالًا نُّوْحِیْۤ اِلَیْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰی ؕ اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا
جتنے رسول بھیجے سب آدمی ہی تھے ، ہم اُن کی طرف وحی کرتے تھے ، کیا یہ لوگ زمین میں

ع ۱۱ / ۵

منزل ۳

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۲

فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ

چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ اُن لوگوں کا انجام کیا ہوا جو اُن سے

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؕ

پہلے تھے ، اور آخرت کا گھر اُن لوگوں کے لیے بہتر ہے جو ڈرتے ہیں،

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ حَتّٰۤى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْۤا

کیا تم سمجھتے نہیں ﴿۱۰۹﴾ یہاں تک کہ جب پیغمبر مایوس ہو گئے اور وہ خیال کرنے لگے کہ

اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ مَنْ

اُن سے جھوٹ کہا گیا تھا تو اُن کو ہماری مدد آپہونچی ، پس نجات ملی جس کو

نَّشَآءُ ؕ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾

ہم نے چاہا ، اور مجرم لوگوں سے ہمارا عذاب ٹالا نہیں جاسکتا ﴿۱۱۰﴾

لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ؕ

اِن کے قِصّوں میں سمجھ دار لوگوں کے لیے بڑی عبرت ہے،

مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ

یہ کوئی گھڑی ہوئی بات نہیں بلکہ تصدیق ہے اُس چیز کی جو اِس سے پہلے

بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً

موجود ہے اور تفصیل ہے ہر چیز کی اور ہدایت اور رحمت ہے

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ع

ایمان والوں کے لیے ﴿۱۱۱﴾

(سورۂ رعد مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ، اِس میں (۴۳) آیات اور (۶) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۳) نمبر پر ہے اور سورۂ محمد کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۸۵۵) کلمات ہیں — بسم اللہ الرحمن الرحیم — اس میں (۳۵۰۶) حروف ہیں

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِيْۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

الف لام میم را، یہ کتابِ الٰہی کی آیتیں ہیں ، اور جو کچھ آپ کے اوپر آپ کے رب کی

مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱﴾

طرف سے اُترا ہے وہ حق ہے مگر اکثر لوگ نہیں مانتے ﴿۱﴾

منزل ۳

ع ۱۲ / ۱۷

اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ

اللہ ہی ہے جس نے آسمان کو بلند کیا بغیر ایسے ستون کے جو تمہیں نظر آئیں ، پھر وہ

اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ

اپنے عرش پر قائم ہوا اور اُس نے سورج اور چاند کو ایک قانون کا پابند بنایا،

كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ یُفَصِّلُ

ہر ایک ایک مُقرر وقت پر چلتا ہے، اللہ ہی ہر کام کا انتظام کرتا ہے ، وہ نشانیوں کو

الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ﴿۲﴾ وَهُوَ الَّذِیْ

کھول کھول کر بیان کرتا ہے ؛ تاکہ تم اپنے رب سے ملنے کا یقین کرو ﴿۲﴾ اور وہی ہے جس نے

مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِیْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ

زمین کو پھیلایا اور اُس میں پہاڑ اور ندیاں رکھ دیں اور ہر قِسم کے

كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِیْهَا زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ یُغْشِی

پھلوں کے جوڑے اُس میں پیدا کیے ، وہ رات کو دن سے

الَّیْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾

چُھپا دیتا ہے ، بے شک اِن چیزوں میں نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو غور کریں ﴿۳﴾

وَفِی الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ

اور زمین میں مختلف ٹکڑے ایک دوسرے سے لگتے لگاتے ہیں اور انگوروں کے باغات ہیں

وَّزَرْعٌ وَّنَخِیْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَیْرُ صِنْوَانٍ یُّسْقٰی بِمَآءٍ

اور کھیت ہیں اور کھجوروں کے درخت ہیں ٹہنی والے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو بغیر ٹہنی کے ہیں ، سب ایک ہی پانی

وَّاحِدٍ ۫ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰی بَعْضٍ فِی الْاُكُلِ ؕ

پلائے جاتے ہیں پھر بھی ہم ایک کو ایک پر پھلوں میں برتری دیتے ہیں،

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۴﴾ وَاِنْ تَعْجَبْ

اِس میں عقل مندوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں ﴿۴﴾ اور اگر آپ تعجّب کرو

فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ

تو تعجّب کے قابل اُن کی یہ بات ہے کہ جب ہم مٹّی ہو جائیں گے تو کیا ہم نئے سِرے سے

جَدِیْدٍ ؕ۬ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓىِٕكَ

پیدا کیے جائیں گے ، یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب کا انکار کیا اور یہ وہ لوگ ہیں

الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ

جن کی گردنوں میں طوق پڑے ہوئے ہیں ، وہ آگ والے لوگ ہیں،

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٥﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ

وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٥﴾ وہ بھلائی سے پہلے بُرائی کے لیے

قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ۭ

جلدی کررہے ہیں ؛ حالانکہ اُن سے پہلے مثالیں گذر چکی ہیں،

وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰي ظُلْمِهِمْ ۚ

اور آپ کا رب لوگوں کے ظلم کے باوجود اُن کو معاف کرنے والا ہے

وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٦﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ

اور بے شک آپ کا رب سخت سزا دینے والا ہے ﴿٦﴾ اور جن لوگوں نے انکار کیا

كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ اِنَّمَآ

وہ کہتے ہیں کہ اِس شخص پر اُس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اُتری ، آپ تو صرف

اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿٧﴾ۧ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا

خبردار کر دینے والے ہو ، اور ہر قوم کے لیے ایک راہ بتانے والا ہے ﴿٧﴾ اللہ جانتا ہے ہر مادہ کے

تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۭ

حمل کو اور جو کچھ رحموں میں گھٹتا اور بڑھتا ہے اُس کو بھی،

وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ﴿٨﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ

اور ہر چیز کا اُس کے یہاں ایک اندازہ ہے ﴿٨﴾ وہ پوشیدہ اور ظاہر کو

وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ﴿٩﴾ سَوَاۗءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ

جاننے والا ہے ، سب سے بڑا ہے اور (سب سے) بلند و بالا ہے ﴿٩﴾ تم میں سے کوئی شخص چُپکے سے

الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۢ بِالَّيْلِ

بات کہے اور جو پُکار کر کہے اور جو رات میں چُھپا ہوا ہو اور جو دن میں چل رہا ہو

وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ﴿١٠﴾ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ

اللہ کے لیے سب برابر ہیں ﴿١٠﴾ ہر شخص کے آگے اور پیچھے اُس کے

وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

نگران ہیں جو اللہ کے حکم سے اُس کی دیکھ بھال کررہے ہیں ، بے شک اللہ

لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوۡمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوۡا مَا بِاَنۡفُسِهِمۡ ؕ وَاِذَاۤ
کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اُس کو نہ بدل ڈالیں جو اُن کے جی میں ہے ، اور جب

اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوۡمٍ سُوۡٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ‌ ۚ وَمَا لَهُمۡ مِّنۡ
اللہ کسی قوم پر کوئی آفت لانا چاہتا ہے تو پھر اُس کے ٹلنے کی کوئی صورت نہیں اور اللہ کے سوا اُس کے مقابلے میں

دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّالٍ ﴿۱۱﴾ هُوَ الَّذِىۡ يُرِيۡكُمُ الۡبَرۡقَ خَوۡفًا
کوئی اُن کا مددگار نہیں ﴿۱۱﴾ وہی ہے جو تم کو بجلی دِکھاتا ہے جس سے ڈر بھی پیدا ہوتا ہے

وَّطَمَعًا وَّيُنۡشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ‌ ۚ ﴿۱۲﴾ وَيُسَبِّحُ
اور اُمید بھی اور وہی ہے جو پانی سے لدے ہوئے بادل کو اُٹھاتا ہے ﴿۱۲﴾ اور بجلی کی گرج

الرَّعۡدُ بِحَمۡدِهٖ وَالۡمَلٰۤـئِكَةُ مِنۡ خِيۡفَتِهٖ‌ ۚ وَيُرۡسِلُ
اُس کی حمد کے ساتھ اُس کی پاکی بیان کرتی ہے اور فرشتے بھی اُس کے خوف سے ، اور وہ بجلیاں

الصَّوَاعِقَ فَيُصِيۡبُ بِهَا مَنۡ يَّشَآءُ وَهُمۡ يُجَادِلُوۡنَ
بھیجتا ہے پھر جس پر چاہے اُنہیں گرا دیتا ہے اور وہ لوگ اللہ کے بارے میں

فِى اللّٰهِ‌ ۚ وَهُوَ شَدِيۡدُ الۡمِحَالِ ؕ ﴿۱۳﴾ لَهٗ دَعۡوَةُ الۡحَـقِّ‌ ؕ
جھگڑتے ہیں ؛ حالانکہ وہ زبردست ہے ، قوت والا ہے ﴿۱۳﴾ اُسی کو پُکارنا حق ہے،

وَالَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ لَا يَسۡتَجِيۡبُوۡنَ لَهُمۡ
جو لوگ اوروں کو اُس کے سِوا پُکارتے ہیں وہ اُن (کی پُکار) کا کچھ بھی جواب

بِشَىۡءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيۡهِ اِلَى الۡمَآءِ لِيَبۡلُغَ فَاهُ وَمَا
نہیں دیتے مگر جیسے کوئی شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے ہوئے ہو کہ وہ اُس کے منہ میں پڑ جائے ؛ حالانکہ

هُوَ بِبَالِـغِهٖ‌ ؕ وَمَا دُعَآءُ الۡكٰفِرِيۡنَ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾
وہ پانی کبھی اُس کے منہ میں پہونچنے والا نہیں ، اِن مُنکِروں کی جتنی پُکار ہے سب گمراہی میں ہے ﴿۱۴﴾

وَلِلّٰهِ يَسۡجُدُ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ طَوۡعًا وَّكَرۡهًا
اور آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں سب اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں خوشی سے یا مجبوری سے

وَّظِلٰلُهُمۡ بِالۡغُدُوِّ وَالۡاٰصَالِ ۩ ﴿۱۵﴾ قُلۡ مَنۡ رَّبُّ
اور اُن کے سائے بھی صبح اور شام ﴿۱۵﴾ کہہ دیجیے کہ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ‌ ؕ قُلۡ اَفَاتَّخَذۡتُمۡ مِّنۡ
اور زمین کا رب کون ہے ؟ کہہ دیجیے کہ اللہ ہے ، کہیے کہ کیا پھر بھی تم نے اُس کے سِوا

دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ لَا يَمۡلِكُوۡنَ لِاَنۡفُسِهِمۡ نَفۡعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ

ایسے مددگار بنا رکھے ہیں جو خود اپنی ذات کے نفع اور نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے،

قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِى الۡاَعۡمٰى وَالۡبَصِيۡرُ ۙ اَمۡ هَلۡ تَسۡتَوِى

کہیے کہ کیا اندھا اور آنکھوں والا دونوں برابر ہو سکتے ہیں ، یا کیا اندھیرا اور اُجالا

الظُّلُمٰتُ وَالنُّوۡرُ ۚ اَمۡ جَعَلُوۡا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوۡا

دونوں برابر ہو جائیں گے ، کیا اُنہوں نے اللہ کے ساتھ ایسے شریک ٹھہرائے ہیں جنہوں نے بھی پیدا کیا

كَخَلۡقِهٖ فَتَشَابَهَ الۡخَلۡقُ عَلَيۡهِمۡ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ

جیسا کہ اللہ نے پیدا کیا پھر پیدائش اُن کی نظر میں مشتبہ ہو گئی ، کہہ دیجیے کہ اللہ ہر چیز کا

كُلِّ شَىۡءٍ وَّهُوَ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ﴿۱۶﴾ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ

پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہے اکیلا ، زبردست ﴿۱۶﴾ اللہ نے آسمان سے پانی

مَآءً فَسَالَتۡ اَوۡدِيَةٌ ۢ بِقَدَرِهَا فَاحۡتَمَلَ السَّيۡلُ

اُتارا پھر نالے اپنی مقدار کے مُوافق بہہ نکلے ، پھر سیلاب نے اُبھرتے

زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوۡقِدُوۡنَ عَلَيۡهِ فِى النَّارِ ابۡتِغَآءَ

جھاگ کو اُٹھا لیا اور اُسی طرح کا جھاگ اُن چیزوں میں بھی اُبھر آتا ہے جن کو لوگ زیور

حِلۡيَةٍ اَوۡ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثۡلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ

یا سامان بنانے کے لیے آگ میں پگھلاتے ہیں ، اِس طرح اللہ حق

الۡحَقَّ وَالۡبَاطِلَ ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذۡهَبُ جُفَآءً ۚ

اور باطل کی مثال بیان کرتا ہے ، پس جھاگ تو سوکھ کر رہ جاتا ہے

وَاَمَّا مَا يَنۡفَعُ النَّاسَ فَيَمۡكُثُ فِى الۡاَرۡضِ ؕ كَذٰلِكَ

اور جو چیز انسانوں کو نفع پہونچانے والی ہے وہ زمین میں ٹھہر جاتی ہے ، اللہ اِسی طرح

يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ ﴿۱۷﴾ لِلَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمُ

مثالیں بیان کرتا ہے ﴿۱۷﴾ جن لوگوں نے اپنے رب کی پُکار پر لبّیک کہا اُن کے لیے

الۡحُسۡنٰى ؕ وَالَّذِيۡنَ لَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهٗ لَوۡ اَنَّ لَهُمۡ مَّا

بھلائی ہے ، اور جن لوگوں نے اُس کی پُکار کو نہ مانا اگر اُن کے پاس وہ سب کچھ ہو

فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا وَّمِثۡلَهٗ مَعَهٗ لَافۡتَدَوۡا بِهٖ ؕ

جو زمین میں ہے اور اُس کے برابر اور بھی تو وہ سب اپنی نجات کے لیے دے ڈالیں،

منزل ۳

وقف النّبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۳

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ
اُن لوگوں کا حساب سخت ہوگا اور اُن کا ٹھکانہ جہنم ہوگا،

وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾ اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
اور وہ کیسا بُرا ٹھکانہ ہے ﴿۱۸﴾ جو شخص یہ جانتا ہے کہ جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے

مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا
آپ پر اُتارا گیا ہے وہ حق ہے کیا وہ اُس کے مانند ہو سکتا ہے جو اندھا ہے، نصیحت تو عقل والے لوگ ہی

الْاَلْبَابِ ﴿۱۹﴾ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ
قبول کرتے ہیں ﴿۱۹﴾ وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اُس کے عہد کو

الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ
نہیں توڑتے ﴿۲۰﴾ اور جو اُس کو جوڑتے ہیں جس کو اللہ نے جوڑنے کا حکم

يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾
دیا ہے اور وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور وہ بُرے حساب کا اندیشہ رکھتے ہیں ﴿۲۱﴾

وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ
اور جنہوں نے اپنے رب کی رضا کے لیے صبر کیا اور نماز قائم کی

وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ
اور ہمارے دیے ہوئے میں سے چُھپ کر اور کُھلے عام خرچ کیا اور جو بُرائی کو

بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾
بھلائی سے دفع کرتے ہیں، آخرت کا گھر اُنہیں لوگوں کے لیے ہے ﴿۲۲﴾

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ
ہمیشہ رہنے والے باغات جن میں وہ داخل ہوں گے اور وہ بھی جو اُس کے اہل بنیں گے اُن کے باپ دادا

وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ
اور اُن کی بیویوں اور اُن کی اولاد میں سے، اور فرشتے ہر دروازے سے اُن کے

مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ
پاس آئیں گے ﴿۲۳﴾ (کہیں گے کہ) تم لوگوں پر سلامتی ہو اُس صبر کے بدلے جو تم نے کیا، پس کیا ہی

عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ
خوب ہے یہ آخرت کا گھر ﴿۲۴﴾ اور جو لوگ اللہ کے عہد کو مضبوط کرنے کے بعد

مِيۡثَاقِهٖ وَيَقۡطَعُوۡنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنۡ يُّوۡصَلَ
توڑتے ہیں اور اُس کو کاٹتے ہیں جس کو اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے

وَيُفۡسِدُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ‌ ۙ اُولٰۤـئِكَ لَهُمُ اللَّعۡنَةُ وَلَهُمۡ
اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں ، ایسے لوگوں پر اللہ کی لعنت ہے اور اُن کے لیے

سُوۡۤءُ الدَّارِ ۝۲۵ اَللّٰهُ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ
بُرا گھر ہے ۝۲۵ اللہ جس کو چاہتا ہے روزی زیادہ دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے

وَيَقۡدِرُ‌ ؕ وَفَرِحُوۡا بِالۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ؕ وَمَا الۡحَيٰوةُ
تنگ کر دیتا ہے ، اور وہ دنیا کی زندگی پر خوش ہیں ؛ حالانکہ آخرت کے

الدُّنۡيَا فِى الۡاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ۝۲۶ وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
مقابلے میں دنیا نہایت (حقیر) پونجی ہے ۝۲۶ اور جنہوں نے انکار کیا وہ کہتے ہیں کہ

لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ اٰيَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ‌ ؕ قُلۡ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ
اِس شخص پر اُس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اُتاری گئی ، کہہ دیجیے کہ بے شک اللہ جس کو چاہتا ہے

مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡۤ اِلَيۡهِ مَنۡ اَنَابَ ۝۲۷ اَلَّذِيۡنَ
گمراہ کر دیتا ہے اور وہ اپنا راستہ اُسی کو دِکھاتا ہے جو اُس کی طرف متوجّہ ہو ۝۲۷ وہ لوگ جو

اٰمَنُوۡا وَتَطۡمَئِنُّ قُلُوۡبُهُمۡ بِذِكۡرِ اللّٰهِ‌ ؕ اَلَا بِذِكۡرِ
ایمان لائے اور جن کے دل اللہ کی یاد سے مطمئن ہوتے ہیں ، سُن لو ! اللہ کی یاد

اللّٰهِ تَطۡمَئِنُّ الۡقُلُوۡبُ ۝۲۸ اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا
ہی سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے ۝۲۸ جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے

الصّٰلِحٰتِ طُوۡبٰى لَهُمۡ وَحُسۡنُ مَاٰبٍ ۝۲۹ كَذٰلِكَ اَرۡسَلۡنٰكَ
اچھے کام کیے اُن کے لیے خوش خبری ہے اور اچھا ٹھکانہ ہے ۝۲۹ اِسی طرح ہم نے آپ کو بھیجا ہے

فِىۡۤ اُمَّةٍ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهَاۤ اُمَمٌ لِّتَتۡلُوَا۟ عَلَيۡهِمُ
ایک اُمّت میں جس سے پہلے بھی بہت سی اُمّتیں گُذر چکی ہیں ؛ تاکہ آپ لوگوں کو وہ پیغام سُنا دیں

الَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ وَهُمۡ يَكۡفُرُوۡنَ بِالرَّحۡمٰنِ‌ ؕ قُلۡ
جو ہم نے آپ کی طرف بھیجا ہے ، اور وہ مہربان اللہ کا انکار کر رہے ہیں ، کہہ دیجیے کہ

هُوَ رَبِّىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ‌ ۚ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَاِلَيۡهِ
وہی میرا رب ہے اُس کے سِوا کوئی معبود نہیں ، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اُسی کی طرف

مَتَابِ ﴿۳۰﴾ وَلَوۡ اَنَّ قُرۡاٰنًا سُيِّرَتۡ بِهِ الۡجِبَالُ اَوۡ
مجھے لوٹنا ہے ﴿۳۰﴾ اور اگر ایسا قرآن اُترتا جس سے پہاڑ چلنے لگتے یا اُس سے

قُطِّعَتۡ بِهِ الۡاَرۡضُ اَوۡ كُلِّمَ بِهِ الۡمَوۡتٰى ؕ بَلۡ لِّلّٰهِ
زمین ٹکڑے ہو جاتی یا اُس سے مُردے بولنے لگتے (تب بھی وہ ایمان نہ لاتے) ؛ بلکہ سارا اختیار

الۡاَمۡرُ جَمِيۡعًا ؕ اَفَلَمۡ يَايۡـَٔسِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ لَّوۡ
اللہ ہی کے لیے ہے ، کیا ایمان لانے والوں کو اِس سے اطمینان نہیں کہ اگر

يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيۡعًا ؕ وَلَا يَزَالُ
اللہ چاہتا تو سارے لوگوں کو ہدایت دے دیتا ، اور انکار کرنے والوں پر

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا تُصِيۡبُهُمۡ بِمَا صَنَعُوۡا قَارِعَةٌ اَوۡ تَحُلُّ
کوئی نہ کوئی آفت آتی رہتی ہے اُن کے اعمال کی وجہ سے یا اُن کی بستی کے قریب

قَرِيۡبًا مِّنۡ دَارِهِمۡ حَتّٰى يَاۡتِىَ وَعۡدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
کہیں نازل ہوتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آجائے ، یقیناً اللہ

لَا يُخۡلِفُ الۡمِيۡعَادَ ﴿۳۱﴾ؑ وَلَقَدِ اسۡتُهۡزِئَ بِرُسُلٍ مِّنۡ
وعدے کے خلاف نہیں کرتا ﴿۳۱﴾ اور آپ سے پہلے بھی رسولوں کا

قَبۡلِكَ فَاَمۡلَيۡتُ لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ثُمَّ اَخَذۡتُهُمۡ ۖ فَكَيۡفَ
مذاق اُڑایا گیا تو میں نے انکار کرنے والوں کو ڈھیل دی پھر میں نے اُن کو پکڑ لیا ، تو دیکھو

كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾ اَفَمَنۡ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفۡسٍۢ بِمَا
کیسی تھی میری سزا ﴿۳۲﴾ پھر کیا جو ہر شخص سے اُس کے عمل کا حساب

كَسَبَتۡ ۚ وَجَعَلُوۡا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلۡ سَمُّوۡهُمۡ ؕ اَمۡ
کرنے والا ہے ، اور لوگوں نے اللہ کے شریک بنا لیے ہیں ، کہہ دیجیے کہ اُن کا نام لو ، کیا تم

تُنَبِّئُوۡنَهٗ بِمَا لَا يَعۡلَمُ فِى الۡاَرۡضِ اَمۡ بِظَاهِرٍ مِّنَ
اللہ کو ایسی چیز کی خبر دے رہے ہو جس کو وہ زمین میں نہیں جانتا یا تم اوپر ہی اوپر

الۡقَوۡلِ ؕ بَلۡ زُيِّنَ لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مَكۡرُهُمۡ وَصُدُّوۡا
باتیں کر رہے ہو ؛ بلکہ انکار کرنے والوں کے لیے اُن کے دھوکے خوبصورت بنا دیے گئے ہیں اور وہ (سیدھے) راستے

عَنِ السَّبِيۡلِ ؕ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ﴿۳۳﴾
سے روک دیے گئے ہیں ، اور اللہ جس کو گمراہ کر دے اُس کو کوئی راہ بتانے والا نہیں ﴿۳۳﴾

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ

اُن کے لیے دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو

اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ

بہت سخت ہے اور کوئی اُن کو اللہ سے بچانے والا نہیں ﴿۳۴﴾ اُس جنّت کی مثال

الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ

جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے ایسی ہے کہ اُس کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی،

اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۖۗ

اُس کا پھل اور سایہ ہمیشہ رہے گا ، یہ انجام اُن لوگوں کا ہے جو اللہ سے ڈرے

وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

اور مُنکِروں کا انجام آگ ہے ﴿۳۵﴾ اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی تھی

يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ

وہ اُس چیز پر خوش ہیں جو آپ پر اُتاری گئی ہے، اور اُن گروہوں میں ایسے بھی ہیں جو اُس کے بعض حصّے کا

بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ

انکار کرتے ہیں ، کہہ دیجیے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور کسی کو اُس کا شریک

بِهٖ ؕ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ

نہ ٹھہراؤں، میں اُسی کی طرف بُلاتا ہوں اور اُسی کی طرف میرا لَوٹنا ہے ﴿۳۶﴾ اور اِسی طرح ہم نے اِس کو ایک حکم کی

حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ

حیثیت سے عربی میں اُتارا ہے ، اور اگر آپ اُن کی خواہشوں کی پیروی کرو بعد اِس کے

مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ

کہ آپ کے پاس علم آچکا ہے تو اللہ کے مقابلے میں آپ کا نہ کوئی مددگار ہوگا

وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ ۧ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا

اور نہ کوئی بچانے والا ﴿۳۷﴾ اور ہم نے آپ سے پہلے کتنے رسول بھیجے اور ہم نے اُن کو

لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ

بیویاں اور اولاد عطا کیں ، اور کسی رسول کے لیے یہ ممکن نہیں کہ وہ

يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾

اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی نشانی لے آئے ، ہر ایک وعدہ لکھا ہوا ہے ﴿۳۸﴾

ع ۵/۱۱

يَمۡحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثۡبِتُ ۖۚ وَعِنۡدَهٗۤ اُمُّ

اللہ جس کو چاہے مِٹاتا ہے اور جس کو چاہے باقی رکھتا ہے اور اُسی کے پاس اصل

الۡكِتٰبِ ﴿٣٩﴾ وَاِنۡ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعۡضَ الَّذِىۡ نَعِدُهُمۡ

کتاب ہے ﴿٣٩﴾ اور جس کا وعدہ ہم اُن سے کررہے ہیں اُس کا کچھ حصّہ ہم آپ کو دِکھا دیں

اَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيۡكَ الۡبَلٰغُ وَعَلَيۡنَا

یا ہم آپ کو وفات دے دیں ، پس آپ کے اوپر صرف پہونچا دینا ہے اور ہمارے اوپر ہے

الۡحِسَابُ ﴿٤٠﴾ اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا نَاۡتِى الۡاَرۡضَ نَنۡقُصُهَا

حساب لینا ﴿٤٠﴾ کیا وہ دیکھتے نہیں کہ ہم زمین کو اُس کے اطراف سے

مِنۡ اَطۡرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ يَحۡكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكۡمِهٖ ؕ

کم کرتے چلے آ رہے ہیں ، اور اللہ فیصلہ کرتا ہے کوئی اُس کے فیصلے کو ہٹانے والا نہیں

وَهُوَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿٤١﴾ وَقَدۡ مَكَرَ الَّذِيۡنَ مِنۡ

اور وہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿٤١﴾ جو اُن سے پہلے تھے اُنہوں نے بھی

قَبۡلِهِمۡ فَلِلّٰهِ الۡمَكۡرُ جَمِيۡعًا ؕ يَعۡلَمُ مَا تَكۡسِبُ كُلُّ

تدبیریں کیں مگر تمام تدبیریں اللہ کے اختیار میں ہیں ، وہ جانتا ہے کہ ہر ایک کیا

نَفۡسٍ ؕ وَسَيَعۡلَمُ الۡكُفّٰرُ لِمَنۡ عُقۡبَى الدَّارِ ﴿٤٢﴾ وَيَقُوۡلُ

کررہا ہے اور مُنکرین جلد جان لیں گے کہ آخرت کا گھر کس کے لیے ہے ﴿٤٢﴾ اور مُنکرین

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَسۡتَ مُرۡسَلًا ؕ قُلۡ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًاۢ

کہتے ہیں کہ آپ اللہ کے بھیجے ہوئے نہیں ہو ، کہہ دیجیے کہ میرے اور تمہارے درمیان

بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ ۙ وَمَنۡ عِنۡدَهٗ عِلۡمُ الۡكِتٰبِ ﴿٤٣﴾ ع

اللہ کی گواہی کافی ہے ، اور اُس کی گواہی جس کے پاس کتاب کا علم ہے ﴿٤٣﴾

(سورۂ ابراہیم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۲۸، ۲۹) مدینہ منوّرہ میں نازل ہوئی ہیں، اِس میں (۵۲) آیات اور (۷) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۲) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۴) نمبر پر ہے اور سورۂ نوح کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۸۶۱) کلمات ہیں | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | اس میں (۳۴۳۴) حروف ہیں

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰهُ اِلَيۡكَ لِتُخۡرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ

الف لام را، یہ کتاب ہے جس کو ہم نے آپ کی طرف نازل کیا ہے ؛ تاکہ آپ لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر

اِلَى النُّوْرِ ۙ۬ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ

اُجالے کی طرف لائیں ، اُن کے رب کے حکم سے خدائے عزیز و حمید کے

الْحَمِيْدِ ۙ ۞۱ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

راستے کی طرف ۞۱ اُس اللہ کی طرف کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے

الْاَرْضِ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۙ ۞۲

سب اُسی کا ہے ، اور منکروں کے لیے ایک سخت عذاب کی تباہی ہے ۞۲

الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ

جو کہ آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو پسند کرتے ہیں

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ

اور اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور اُس میں کجی (ٹیڑھا پن) نکالنا چاہتے ہیں ، یہ لوگ

فِيْ ضَلٰلٍ ۢ بَعِيْدٍ ۞۳ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا

راستے سے بھٹک کر بہت دور جا پڑے ہیں ۞۳ اور ہم نے جو پیغمبر بھی بھیجا

بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ

اُس قوم کی زبان میں بھیجا تاکہ وہ اُن سے بیان کر دے ، پھر اللہ جس کو چاہتا ہے بھٹکا دیتا ہے

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۞۴ وَلَقَدْ

اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے ، وہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے ۞۴ اور یقیناً

اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ

ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا کہ اپنی قوم کو اندھیروں سے نکال کر

اِلَى النُّوْرِ ۙ۬ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اُجالے میں لائیے اور اُن کو اللہ کے دِنوں کی یاد دِلائیے ، بے شک اُن کے اندر

لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۞۵ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ

بڑی نشانیاں ہیں ہر اُس شخص کے لیے جو صبر اور شکر کرنے والا ہو ۞۵ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے کہا

اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ

کہ اپنے اوپر اللہ کے اُس انعام کو یاد کرو جب کہ اُس نے تم کو فرعون کی قوم سے

فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ

چُھڑایا جو تم کو سخت تکلیفیں پہونچاتے تھے اور وہ تمہارے بیٹوں کو

اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ
مار ڈالتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے تھے ، اور اُس میں تمہارے رب کی طرف سے

رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝۶ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ
بڑا امتحان تھا ۝۶ اور جب تمہارے رب نے تم کو آگاہ کر دیا کہ اگر تم شُکر کرو گے

لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝۷
تو میں تم کو زیادہ دوں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو میرا عذاب بڑا سخت ہے ۝۷

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ
اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ اگر تم انکار کرو اور زمین کے سارے لوگ بھی مُنکِر

جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۸ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا
ہو جائیں تب بھی اللہ بے نیاز ہے ، خوبیوں والا ہے ۝۸ کیا تم کو اُن لوگوں کی خبر نہیں پہونچی

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۬ۛ
جو تم سے پہلے گُذر چکے ہیں قومِ نوح اور عاد اور ثمود

وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛؕ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ
اور جو لوگ اُن کے بعد ہوئے ہیں جن کو اللہ کے سِوا کوئی نہیں جانتا،

جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ
اُن کے پیغمبر اُن کے پاس دلائل لے کر آئے تو اُنہوں نے اپنے ہاتھ اُن کے منھ میں

اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا
دے دیے اور کہا کہ تم جو کچھ دے کر بھیجے گئے ہو ہم اُس کو نہیں مانتے اور جس چیز کی طرف

لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝۹ قَالَتْ
تم ہم کو بُلاتے ہو ہم اُس کے بارے میں سخت اُلجھن والے شک میں پڑے ہوئے ہیں ۝۹ اُن کے پیغمبروں نے

رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
کہا : کیا اللہ کے بارے میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کو وجود میں لانے والا ہے،

يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى
وہ تم کو بُلا رہا ہے کہ تمہارے گناہوں کو معاف کر دے اور تم کو ایک مُقرّر مُدت تک

اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ
مہلت دے ، اُنہوں نے کہا کہ تم اِس کے سِوا کچھ نہیں کہ ہمارے جیسے ہی ایک آدمی ہو،

تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا
تم چاہتے ہو کہ ہم کو اُن چیزوں کی عبادت سے روک دو جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے،

فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٠﴾ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ
تم ہمارے سامنے کوئی کُھلی سند لے آؤ ﴿١٠﴾ اُن کے رسولوں نے اُن سے کہا کہ ہم

نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ
اِس کے سِوا کچھ نہیں کہ تمہارے ہی جیسے انسان ہیں مگر اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا
اپنا انعام فرماتا ہے اور یہ ہمارے اختیار میں نہیں کہ ہم تم کو کوئی معجزہ دِکھائیں بغیر اللہ کے

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾
حکم کے ، اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے ﴿١١﴾

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ
اور ہم کیوں نہ اللہ پر بھروسہ کریں جب کہ اُس نے ہم کو ہمارے راستے بتائے،

وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
اور جو تکلیف تم ہمیں دو گے ہم اُس پر صبر کریں گے ، اور بھروسہ کرنے والوں کو اللہ ہی پر

الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿١٢﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ
بھروسہ کرنا چاہیے ﴿١٢﴾ اور انکار کرنے والوں نے اپنے پیغمبروں سے کہا کہ

لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰٓى
یا تو ہم تم کو اپنی زمین سے نکال دیں گے یا تم کو ہماری مِلّت میں واپس آنا ہوگا ، تو پیغمبروں کے

اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٣﴾ لا وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ
رب نے اُن پر وحی بھیجی کہ ہم اِن ظالموں کو ہلاک کر دیں گے ﴿١٣﴾ اور اُن کے بعد تم کو

الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ
زمین پر بسائیں گے ، یہ اُس شخص کے لیے ہے جو میرے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرے

وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿١٤﴾ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ
اور جو میری وعید سے ڈرے ﴿١٤﴾ اور اُنہوں نے فیصلہ چاہا ، اور ہر سرکش ضدّی

عَنِيْدٍ ﴿١٥﴾ لا مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ
نامُراد ہوا ﴿١٥﴾ اُس کے آگے دوزخ ہے اور اُس کو پیپ کا پانی پینے کو

صَدِيْدٍ ۝۱۶ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ

ملے گا (۱۶) وہ اُس کو گھونٹ گھونٹ پیے گا اور اُس کو حلق سے مشکل سے اُتار سکے گا ، موت

الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ

ہر طرف سے اُس پر چھائی ہوئی ہوگی مگر وہ کسی طرح نہیں مَرے گا اور اُس کے

وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ۝۱۷ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

آگے سخت عذاب ہوگا (۱۷) جن لوگوں نے اپنے رب کا انکار کیا اُن کے

بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِۨ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ

اعمال اُس راکھ کی طرح ہیں جس کو ایک طوفانی دن کی آندھی نے

يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ

اُڑا دیا ہو ، وہ اپنے کیے میں سے کچھ بھی نہ پاسکیں گے،

ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝۱۸ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ

یہی دور کی گمراہی ہے (۱۸) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ

اور زمین کو بالکل ٹھیک پیدا کیا ہے ، اگر وہ چاہے تو تم لوگوں کو لے جائے

وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝۱۹ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

اور ایک نئی مخلوق لے آئے (۱۹) اور یہ اللہ پر ذرا بھی

بِعَزِيْزٍ ۝۲۰ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ

دُشوار نہیں (۲۰) اور اللہ کے سامنے سب پیش ہوں گے ، پھر کمزور لوگ اُن لوگوں سے

اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ

کہیں گے جو بڑائی والے تھے کہ ہم تمہارے تابع تھے تو کیا تم

عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا

اللہ کے عذاب سے کچھ ہم کو بچاؤ گے ، وہ کہیں گے کہ اگر اللہ ہم کو کوئی راہ دِکھاتا

اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا

تو ہم تم کو بھی ضرور وہ راہ دِکھا دیتے ، اب ہمارے لیے برابر ہے کہ ہم بے قرار ہوں یا صبر کریں،

مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ۝۲۱ وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ

ہمارے بچنے کی کوئی صورت نہیں (۲۱) اور جب معاملے کا فیصلہ ہو جائے گا تو شیطان

الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ
کہے گا کہ اللہ نے تم سے سچّا وعدہ کیا تھا اور میں نے تم سے وعدہ کیا تو میں نے

فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ
اُس کی خلاف ورزی کی ، اور میرا تمہارے اوپر کوئی زور نہ تھا مگر یہ کہ میں نے

اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا
تم کو بُلایا تو تم نے میری بات کو مان لیا ، پس تم مجھ کو الزام نہ دو اور تم اپنے آپ کو

اَنْفُسَكُمْ ؕ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ
الزام دو ، نہ میں تمہارا مددگار ہوسکتا ہوں اور نہ تم میرے مددگار ہو سکتے ہو،

اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ
میں خود اِس سے بیزار ہوں کہ تم اِس سے پہلے مجھ کو شریک ٹھہراتے تھے ، بے شک ظالموں کے لیے

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
دردناک عذاب ہے ﴿۲۲﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے وہ ایسے باغوں میں

الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
داخل کیے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ، اُن میں وہ اپنے رب کے حکم سے

فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾ اَلَمْ تَرَ
ہمیشہ رہیں گے ، وہ آپس میں ایک دوسرے کا استقبال سلام سے کریں گے ﴿۲۳﴾ کیا آپ نے نہیں دیکھا

كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ
کہ کس طرح مثال بیان فرمائی ہے اللہ نے کلمہ طیبہ کی ، وہ ایک پاکیزہ درخت کی

طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾
مانند ہے جس کی جڑ زمین میں جمی ہوئی ہے اور جس کی ٹہنیاں آسمان تک پہونچی ہوئی ہیں ﴿۲۴﴾

تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ
وہ ہر وقت پر اپنا پھل دیتا ہے اپنے رب کے حکم سے ، اور اللہ لوگوں کے لیے

الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَمَثَلُ
مثالیں بیان کرتا ہے ؛ تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿۲۵﴾ اور کلمہ خبیثہ

كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ۟اجْتُثَّتْ مِنْ
کی مثال ایک خراب درخت کی سی ہے جو زمین کے اوپر ہی سے

فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾ يُثَبِّتُ اللّٰهُ
اُکھاڑ لیا جائے کہ اُس میں ذرا بھی جماؤ نہ ہو ﴿۲۶﴾ اللہ ایمان والوں کو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
ایک پکّی بات سے دنیا اور آخرت میں مضبوط

وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ
کرتا ہے ، اور اللہ ظالموں کو بھٹکا دیتا ہے ، اور اللہ کرتا ہے جو وہ

مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا
چاہتا ہے ﴿۲۷﴾ کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنھوں نے اللہ کی نعمت کے بدلے کفر کیا

وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ؕ
اور جنھوں نے اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر جہنم میں پہنچا دیا ﴿۲۸﴾ وہ اُس میں داخل ہوں گے،

وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ
اور وہ کیسا بُرا ٹھکانہ ہے ﴿۲۹﴾ اور اُنھوں نے اللہ کے مقابل ٹھہرائے ؛ تاکہ وہ لوگوں کو اللہ کے راستے سے

سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾
بھٹکا دیں ، کہہ دیجیے کہ چند دن کا فائدہ اُٹھا لو ، آخر کار تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے ﴿۳۰﴾

قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا
میرے جو بندے ایمان لائے ہیں اُن سے کہہ دیجیے کہ وہ نماز قائم کریں اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے

مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ
اُس میں سے کُھلے اور چُھپے خرچ کریں اِس سے پہلے کہ وہ دن آئے

يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ
جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی کام آئے گی ﴿۳۱﴾ اللہ وہ ہے جس نے آسمان

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ
اور زمین بنائے اور آسمان سے پانی اُتارا پھر اُس سے مختلف پھل

بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ
نکالے تمہاری روزی کے لیے ، اور کشتی کو تمہارے لیے تابع کردیا

لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾
کہ سمندر میں اُس کے حکم سے چلے اور اُس نے دریاؤں کو تمہارے لیے تابع کردیا ﴿۳۲﴾

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ
اور اُس نے سورج اور چاند کو تمہارے لیے تابع کر دیا کہ برابر چلے جارہے ہیں اور اُس نے رات اور دن کو

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿۳۳﴾ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ
تمہارے لیے تابع کر دیا ﴿۳۳﴾ اور اُس نے تم کو ہر اُس چیز میں سے دیا جو تم نے مانگا،

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ
اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گنو تو تم اُن کو گن نہیں سکتے ، بے شک انسان

لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا
بہت بے انصاف ، بڑا ناشکرا ہے ﴿۳۴﴾ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے رب ! اِس شہر کو

الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾
امن والا بنائیے اور مجھ کو اور میری اولاد کو اِس سے دور رکھیے کہ ہم بُتوں کی عبادت کریں ﴿۳۵﴾

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ
اے میرے رب ! اِن بُتوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کردیا ، پس جس نے میری پیروی کی

فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۶﴾
وہ میرا ہے ، اور جس نے میرا کہا نہ مانا تو آپ بخشنے والے ، مہربان ہیں ﴿۳۶﴾

رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ
اے ہمارے رب ! میں نے اپنی اولاد کو ایک بغیر کھیتی کی وادی میں آپ کے

عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ
محترم گھر کے پاس بسایا ہے ، اے ہمارے رب ! تاکہ وہ نماز قائم کریں ، پس آپ لوگوں کے

اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ
دلوں کو اُن کی طرف مائل کر دیجیے اور اُن کو پھلوں کی روزی عطا

الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ
فرمائیے تاکہ وہ شکر کریں ﴿۳۷﴾ اے ہمارے پیارے رب ! آپ جانتے ہیں

مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ
جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو کچھ ہم ظاہر کرتے ہیں ، اور اللہ سے کوئی چیز چھپی نہیں

فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
نہ زمین میں اور نہ آسمان میں ﴿۳۸﴾ شکر ہے اُس اللہ کا جس نے

ربع ۱۷/۵

منزل ۳

وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ

مجھ کو بڑھاپے میں اسماعیل اور اسحاق (علیہما السلام) دیے ، بے شک میرا رب

لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ

دعا کا سُننے والا ہے ﴿۳۹﴾ اے میرے پیارے رب ! مجھے نماز قائم کرنے والا بنائیے اور میری

ذُرِّيَّتِيْ ۖۗ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ

اولاد میں بھی اور اے میرے رب ! میری دعا قبول فرمائیے ﴿۴۰﴾ اے ہمارے رب ! مجھے معاف فرمائیے

وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ ع

اور میرے والدین کو اور مؤمنین کو اُس روز جب کہ حساب قائم ہوگا ﴿۴۱﴾

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۬ؕ

اور آپ ہرگز یہ خیال نہ کریں کہ اللہ اُس سے بے خبر ہے جو ظالم لوگ کررہے ہیں،

اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾ لا

وہ اُن کو اُس دن کے لیے ڈھیل دے رہا جس دن آنکھیں پتھرا جائیں گی ﴿۴۲﴾

مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ

وہ سَر اُٹھائے ہوئے بھاگ رہے ہوں گے اُن کی نظر اُن کی طرف پلٹ کر نہ آئے گی

وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿۴۳﴾ ؕ وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ

اور اُن کے دل بد حواس ہوں گے ﴿۴۳﴾ اور لوگوں کو اُس دن سے ڈرائیے جس دن اُن پر

الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ

عذاب آجائے گا ، اُس وقت ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب ! ہم کو تھوڑی مہلت اور دے

قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا

دیجیے ، ہم آپ کی دعوت قبول کرلیں گے اور رسولوں کی پیروی کریں گے ، کیا تم نے

اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿۴۴﴾ لا وَّسَكَنْتُمْ فِيْ

اِس سے پہلے قسمیں نہیں کھائی تھیں کہ تم پر کچھ زوال آنا نہیں ہے ﴿۴۴﴾ اور تم اُن لوگوں کی

مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ

بستیوں میں آباد تھے جنھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور تم پر کُھل چکا تھا کہ ہم نے

فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾ وَقَدْ مَكَرُوْا

اُن کے ساتھ کیا کیا ، اور ہم نے تم سے مثالیں بیان کیں ﴿۴۵﴾ اور اُنھوں نے اپنی

مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ

ساری تدبیریں کیں اور اُن کی تدبیریں اللہ کے سامنے تھیں ، اگرچہ اُن کی تدبیریں ایسی تھیں

لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ

کہ اُن سے پہاڑ بھی ٹل جائیں ﴿۴۶﴾ پس آپ اللہ کو اپنے پیغمبروں سے

وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ

وعدہ خلافی کرنے والا نہ سمجھیں ، بے شک اللہ زبردست ہے ، بدلہ لینے والا ہے ﴿۴۷﴾ جس دن

تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا

یہ زمین دوسری زمین سے بدل جائے گی اور آسمان بھی اور سب ایک زبردست

لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ

اللہ کے سامنے پیش ہوں گے ﴿۴۸﴾ اور آپ اُس دن مجرموں کو زنجیروں میں

مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ

جکڑا ہوا دیکھو گے ﴿۴۹﴾ اُن کے لباس تارکول کے ہوں گے

وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ۙ ﴿۵۰﴾ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ

اور اُن کے چہروں پر آگ چھائی ہوئی ہوگی ﴿۵۰﴾ تاکہ اللہ ہر شخص کو اُس کے

نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾

کیے کا بدلہ دے ، بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۵۱﴾

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا

یہ لوگوں کے لیے ایک اعلان ہے اور تاکہ اِس کے ذریعے وہ ڈرا دیے جائیں ، اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی

هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾

ایک معبود ہے اور تاکہ عقل مند لوگ نصیحت حاصل کریں ﴿۵۲﴾

(سورۂ حجر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۸۷) مدینہ منوّرہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۹۹) آیتیں اور (۶) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۵) نمبر پر ہے اور سورۂ یوسف کے بعد نازل ہوئی ہے ۔)

اس میں (۶۵۴) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۲۷۶۰) حروف ہیں

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾

الف لام را ، یہ آیتیں ہیں کتاب کی اور ایک واضح قرآن کی ﴿۱﴾